نیازی صاحب کے استدلالات کا توڑ کرتے ہیں۔ یہ مجموعۂ مضامین یقیناً مفید اور معلوماتی ہے۔ کتاب کے ناشر الجمیعۃ الاسلامیہ العالمیہ (انٹر نیشنل اسلامک مشن) کے ذمہ داران ہیں جبکہ تقسیم کنندہ حافظ عبدالمجید شاکر دارالعلوم دینیہ، پتوکی، ضلع قصور (پاکستان) ہیں۔ کتابت طباعت عمدہ ہے۔

حقوق العباد (احادیث مطہرہ کے آئینے میں)

"حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا...... جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کے نشانات قدم تادیر رہیں۔ (یعنی وہ لمبی عمر پائے) تو اسے چاہئیے کہ صلہ رحمی کرے" (مشکوٰۃ ص ۴۱۹)

حقوق العباد سے متعلق ایسی ہی چالیس احادیث مطہرہ، ترجمے اور توضیحی فوائد کے ساتھ اس مختصر رسالے میں جمع کی گئی ہیں یہ "مجموعہ چہل حدیث" "اربعین" وعظ و نصیحت کے ہزاروں دفتروں پر بھاری ہے۔ لسان نبوت سے صادر و جاری ہونے والے کلمات طیّبات کی تاثیر کا کیا کہنا۔

مجموعے کے مرتب، محترم سرور میواتی ہیں اور اسے الپائن انڈسٹریل کون (پرائیویٹ) ۳۰۵/۲ جی ٹی روڈ، باغبانپورہ لاہور نے شائع کیا ہے۔ صرف تین روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر، یہ مجموعہ بلامعاوضہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

سوانح سراج الامہ حضرت امام اعظم "رضی اللہ عنہ"

جناب ابوالاحسن محمد محبوب الٰہی رضوی پیشے کے اعتبار سے انجینئیر ہیں لیکن اپنے علمی شوق اور دینی ذوق کی بدولت تصنیف و تالیف میں بھی مشغول رہتے ہیں۔ زیر نظر کتابچہ (ضخامت: ۶۴ صفحات) بھی محترم رضوی صاحب کے اسی شغف کا ثبوت ہے۔ حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت کے مختلف گوشوں پر حد درجہ مفید اور معلوماتی مواد جس حسن ترتیب سے انہوں نے جمع کیا ہے۔ وہ لائق تعریف ہے۔ امام صاحب کی محدثانہ شان، فقیہانہ منزلت، عند اللہ اور عند الناس مقبولیت، آپ کے اساتذۂ کرام، تلامذۂ گرامی اور اولاد امجاد کا تذکرہ .... یہ سب باتیں، رضوی صاحب نے بہت محنت بہت عقیدت اور بہت سلیقے کے ساتھ ۱۷ ابواب میں بیان کی ہیں۔

رضوی صاحب نے حضرت امام صاحب اور دوسرے کئی بزرگوں کے لئے "رضی اللہ عنہ" کا لاحقہ التزام اور کثرت و تکرار سے استعمال کیا ہے۔ یہ تعامل سلف و خلف کے خلاف ہے۔ اسی طرح امام صاحب سے متعلق نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بشارت پر مشتمل باب (باب ۳) بھی سراسر محل نظر ہے۔ مزید یہ کہ رضوی صاحب نے لکھا ہے کہ..... امام شافعی فرماتے ہیں کہ میں روزانہ حضرت امام (ابو حنیفہ) کے مزار پر حاضر ہوتا ہوں اور جب کوئی حاجت ہوتی ہے تو آپ کے وسیلہ سے دعا مانگتا ہوں، حاجت پوری ہوجاتی ہے۔ حضرت امام کا مزار قضائے حاجات کے لئے تریاق ہے۔ ہمیں حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ قول منسوب کرنے میں سخت تامل ہے۔ رضوی صاحب نے اس کا کوئی حوالہ بھی نقل نہیں کیا۔ اور آخری جملے سے تو ذم کا پہلو بھی نکلتا ہے۔

یہ کتابچہ ۶ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر المحبوب، ۲۶ رمضان سٹریٹ، ملت روڈ اقبال ٹاؤن لاہور (۵۴۵۷۰) سے منگوایا جاسکتا ہے۔